ہیں۔ البتہ وہ جماعتیں جو نظریۂ پاکستان اور خالص اسلام کے نفاذ کا منشور نہیں رکھتیں، ملکی دستور کے ذریعے ان کا وجود ختم کر دیا جائے جیسا کہ سوشلسٹ ممالک میں سوشلزم کے بغیر نہ کسی کو سیاسی خیال رکھنے کی اجازت ہے اور نہ سیاسی سرگرمیاں جاری رکھی جا سکتی ہیں بعینہٖ پاکستان میں انہیں جماعتوں کو کام کرنے کے مواقع مہیا کرنے چاہئیں جو نظریہ پاکستان اسلام اور جمہوریت کے سلسلے میں اپنی واضح نصب العین رکھتی ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اکتوبر کے آخر میں دہلی میں بھارت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کو بڑی بے دردی سے گولیوں کا نشانہ بنا دیا گیا۔ ایک انسان ہونے کی حیثیت سے ہمیں اس شقاوت قلبی سے دکھ ہوا ہے۔ لیکن چاہ کن را چاہ در پیش جون کے آوائل میں آنجہانی اندرا گاندھی کے حکم سے بھارتی فوجوں نے دربار صاحب امرتسر میں جس بربریت کا مظاہرہ کیا اور جس درندگی سے سکھوں کو نشانہ ظلم بنایا گیا ہے وہ بھی سال کا ایک دردناک سانحہ ہے۔ بھارتی فوجوں نے دربار امرتسر پر اس انداز سے حملہ کیا جیسے کسی دوسرے ملک پر چڑھائی کی جاتی ہے۔ اس سانحہ میں ہزاروں نہتے سکھ مرد، عورت، بچے اور بوڑھے بھارتی فوجوں کی خون آشامی کا شکار ہو گئے۔ ظاہر ہے اس ظلم و بربریت کا ردعمل ایک بدیہی بات ہے۔ سکھ قوم مرمٹنے والی اور اپنی آن کے تحفظ میں جان کی بازی لگا دینے والی قوم ہے۔ اس کے نتیجہ میں بھارتی وزیر اعظم سکھوں کی گرفت سے بچ نہ سکی اور پھر اندرا گاندھی کے قتل کے ردعمل میں دہلی سمیت مدھیہ پردیش، اترپردیش، بہار، ہریانہ، جموں اور دیگر صوبوں میں بے گناہ سکھوں کو جس بیدردی سے گاجر مولی کی طرح کاٹا گیا پٹرول چھڑک کر زندہ انسانوں کو جلایا گیا ان کی جائیدادیں تباہ کی گئیں۔ ان کی گاڑیاں جلا دی گئیں۔ ان کے مکانات کو نذرِ آتش کر دیا گیا۔ تین دن کی درندگی میں پچیس ہزار بے گناہ سکھوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا نوجوان سکھ عورتوں کی عصمتیں لوٹی گئیں ان کی آبرو کو رسوا کیا گیا یہ تاریخ انسانی کا ایک سیاہ باب ہے۔ اس کا کوئی جواز نہیں۔ ایک سیکولر سٹیٹ میں اس کا وقوع بھارتی انسانیت کے ماتھے پر ایک بدنما دھبہ اور کلنک کا ٹیکہ ہے ہم جہاں ہندو غنڈوں کی بربریت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں وہاں مظلوم سکھوں سے اظہار ہمدردی کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ لیکن اس حقیقت کے اظہار میں بھی کوئی باک نہیں کہ آج سے سینتیس سال قبل ان ہندو شاطروں کے جھرمٹ میں آکر سکھ وحشیوں نے جو مسلمان معصوم بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کے ساتھ جبر و تشدد اور قتل و غارت کیا تھا اس تصویر کا دوسرا رخ ۳۷ برس بعد دنیا کے سامنے آگیا مظلوم